ذرا آہستہ چل اے موج دریا
یہاں سلطانِ دیں سویا ہوا ہے

# حالات

# فخر زماں شہاب الدین پیر جگجوت رحمتہ اللہ علیہ

مع اضافہ حالات

# حضرت مخدوم آدم صوفی رحمتہ اللہ علیہ


مؤلف
حضرت مولانا سید شاہ فرید الحق عمادی مجیبی رحمتہ اللہ علیہ

مرتب
ڈاکٹر سید لئیق الحق عمادی

حالات

# فخر زماں شہاب الدین پیر جگجوت رحمۃ اللہ علیہ

مع اضافہ حالات

# حضرت مخدوم آدم صوفی رحمۃ اللہ علیہ

مؤلف

حضرت مولانا سید شاہ فرید الحق عمادی مجیبی رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

ڈاکٹر سید لئیق الحق عمادی

پیش کش: بزم حبیبی

طلباء مرکزی دار العلوم عمادیہ

ناشر

ادارۂ رشیدیہ خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ-۸

جملہ حقوق بحق ادارۂ رشیدیہ محفوظ

کتاب : حالات فخر زماں شہاب الدین پیر جگجوت رحمۃ اللہ علیہ

مؤلف : حضرت مولانا سید شاہ فرید الحق عمادی رحمۃ اللہ علیہ

مرتب : ڈاکٹر سید لئیق الحق عمادی

اشاعت اول : ۱۳۸۱ھ

اشاعت دوم : ۱۳۸۳ھ

اشاعت سوم : ۱۴۳۰ھ

ناشر : ادارۂ رشیدیہ، خانقاہ عمادیہ

منگل تالاب، پٹنہ سیٹی، پٹنہ (بہار)

مطبع : کراؤن آفسٹ، سبزی باغ، پٹنہ-۴

کمپوزنگ : ڈی ٹی پی کمپیوٹرس، کاظمی بیگم کمپاؤنڈ

گذری، پٹنہ سیٹی-۸۰۰۰۰۸

قیمت : ۲۰/روپے

**ملنے کا پتہ**

ادارۂ رشیدیہ

خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ سیٹی-۸

Ph. No. 0612-2641066, 2640260

# عرض مرتب

مولانا مرشدنا فرید ملت حضرت سید شاہ فرید الحق عمادی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مخدوم شہاب الدین پیر جگجوت رحمۃ اللہ علیہ کے حالات پر یہ کتاب لکھ کر ایک کار نمایاں انجام دیا ہے۔ اس کتاب سے پہلے حضرت پیر جگجوت کے حالات میں کوئی مکمل تذکرہ سامنے نہیں آتا ہے۔ مؤلف کا یہ بیان صحیح ہے کہ حضرت کے تذکرے خال خال بعض کتابوں میں نظر آجاتے ہیں وہ بھی ناکافی۔ یکجا کہیں پر نہیں ملتے۔ حضرت فرید ملت کا یہ کرم ہے کہ انہوں نے صوفیوں سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے پیر جگجوت رحمۃ اللہ علیہ کے مکمل اور جامع حالات کو قلم بند کر کے پیش فرمایا۔ خود انہوں نے اپنی زندگی میں اس کی دو بار اشاعت کرائی۔ پہلی بار ۱۳۸۱ھ میں اور دوسری بار ۱۳۸۳ھ میں۔ آج بھی لوگ اس کتاب کو تلاش کرتے ہیں۔ غیر ممالک سے کبھی کبھی اس کی مانگ ہو جاتی ہے۔ چونکہ یہ کتاب ناپید ہوتی جارہی تھی لہٰذا اس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے بزم حبیبی (طلبائے دارالعلوم عمادیہ) نے اس کی تیسری اشاعت کا بار قبول کیا ہے۔ اس لئے پھر ایک بار یہ پیش ناظرین ہے۔

**ڈاکٹر سید لئیق الحق**

الحق قدس سرہ (م۔۱۹۴۲ء) نے بسم اللہ خوانی کرائی اور تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا۔ ابتدائی تعلیم گھر پر دادا حضور قدس سرہٗ سے حاصل کی۔ منشی علی حسن عظیم آبادی سے خوش خطی کی مشق کرائی گئی، مولانا شاہ عبدالمنان گیاوی مرحوم سے فارسی اور عربی کی ابتدائی کتابیں پڑھیں، پھر متوسطات حضرت والد گرامی اور ملک العلماء حضرت مولانا ظفرالدین قادری عظیم آبادی سے پڑھیں۔ والد گرامی نے تکمیل کے لئے مدرسہ منظر اسلام، بریلی شریف بھیجا اور ۱۹۵۴ء میں وہیں سے سند فراغت حاصل کی۔ منظر اسلام میں اور اس کے علاوہ جن اساتذہ سے میں نے اکتساب علوم کئے ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں: مولوی علیم الدین صاحب کوپا نگرا، حضرت مولانا احسان علی صاحب پوکھریرا، حضرت مولانا ابراہیم رضا خاں عرف جیلانی میاں صاحب بریلی شریف اور بریلی شریف کے دوران قیام قاری سردار محمد خاں بینا ذہن سے تجوید سیکھی۔ حکیم احمد رضا عظیم آبادی، پروفیسر حاجی محمد صغیر الدین صاحب اور جناب امیر الدین صاحب وکیل سے علوم فلکیات، ریاضی و دیگر علوم ظنی حاصل کئے۔ پٹنہ میں جب ہومیو پیتھک کالج کھلا تو اس کے ابتدائی بیچ میں داخل ہوا اور ایچ۔ ایم۔ ڈی، بی۔ ایچ۔ آئی کی سند حاصل کی پھر منشی عالم و منشی فاضل، بمبئی سے کیا۔

مدرسہ سے فراغت کے بعد ہی حضرت والد گرامی کے دست مبارک پر بیعت ہوا اور تعلیم باطنی کا سلسلہ بھی شروع ہوا، سلسلہ قلندریہ اور قادریہ قمیصیہ کی تعلیم کے بعد والد گرامی نے اجازت و خلافت تمام سلاسل کی، جو انہیں حاصل تھیں، عطا فرمائی۔ تمام اذکار، اشغال اور اوراد و وظائف کی اجازت مرحمت فرمائی۔

۱۶ر دسمبر ۱۹۵۶ء کو قادرآباد ضلع بیگوسرائے کے حافظ سید نورالدین مرحوم کی بڑی صاحبزادی (م۔ ۱۱ر دسمبر ۱۹۹۳ء) سے ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے چھ بیٹے اور دو بیٹیاں عطا کیں۔

حق حق حق

حالات مؤلف خودنوشت

# میں گدائے مصطفیٰ ہوں ....

میں کون اور کیا ہوں لوگ مجھے اچھی طرح جانتے ہیں، مگر یہ شعر پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔

پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

میری پیدائش یکم جمادی الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۶/اکتوبر ۱۹۲۸ء کو خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب پٹنہ سیٹی میں ہوئی۔ فرید الحق نام اور محمد نظام الحق تاریخی نام رکھا گیا۔ سلسلۂ نسب حضرت زینب بنت حضرت فاطمۃ الزہراء علیہما السلام سے ملتا ہے۔ میرے اجداد میں سب سے پہلے امیر عطاء اللہ زینبی جعفری نے پھلواری شریف کو اپنا مسکن و وطن بنایا۔

میرے والد حضرت مولانا سید شاہ صبیح الحق عمادی قدس سرہٗ، حضرت تاج العارفین پیر مجیب اللہ پھلواروی قدس سرہٗ کی ساتویں پشت میں اور حضرت محبوب رب العالمین خواجہ عماد الدین قلندر قدس سرہٗ کے آٹھویں سجادہ تھے۔ میری والدہ قاضی سید مظاہر امام رحمۃ اللہ علیہ، آبگلہ ضلع گیا کی بڑی صاحبزادی تھیں۔

جب میری عمر چار سال کی ہوئی تو جد امجد حضرت مولانا حافظ سید شاہ حبیب

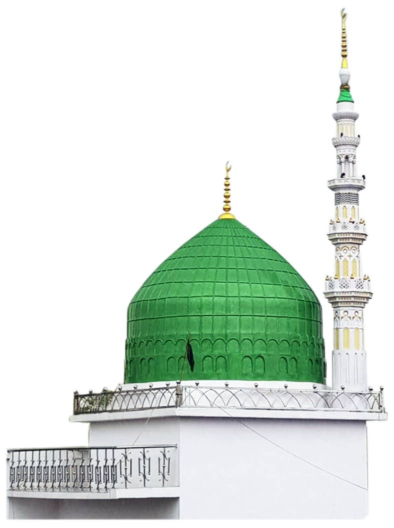

To Read full book or download, Please subscribe to our web site

http://www.khanquahemadia.org/subscribe